ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس فون:۔ 021-99212639

سال 2018 جرائم کے خلاف عمدہ کارکردگی اور تعاون پر 98 پولیس افسران اور چھ شہریوں کو تعریفی اسناد اور شیلڈز دی گئیں۔

کراچی 01 مئی 2019:۔

آرٹس کونسل کراچی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران سال 2018 کے دوران جرائم کے خلاف پولیس کی بہترین اور عمدہ کارکردگی اور تعاون پر 98 پولیس افسران سمیت چھ دیگر شہریوں میں بھی تعریفی اسناد اور شیلڈز تقسیم کی گئیں۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی ڈاکٹر امیر شیخ کے زیر انتظام اس تقریب میں آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام، بطور مہمان سابق آئی جی پولیس کمال شاہ، سابق ایڈیشنل آئی جی سعود مرزا کے علاوہ ایڈیشنل آئی جیز سندھ، زونل ڈی آئی جیز، ضلعی ایس ایس پیز کراچی سمیت سندھ پولیس کے دیگر اعلیٰ افسران، سول سوسائٹی کی اہم شخصیات، معروف تجزیہ نگار کامران خان، فنکاروں میں مصطفیٰ قریشی، زیبا بختیار، کرکٹرز یونس خان، معین خان، بشپ صادق ڈینئل و صحافی برادری کے ساتھ ساتھ تعریفی اسناد و شیلڈ پانے والے افسران اور شہریوں نے بھی شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے تقریب سے خطاب کے دوران ایوارڈز/شیلڈز پانے والے پولیس افسران اور جوانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس تقریب کو جرائم کے خلاف پولیس کے حوصلوں عزائم کو تقویت دینے اور شہریوں کے پولیس سے تعاون کے فروغ کی جانب ایک مثبت اور مؤثر ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپ لوگوں کی محنت ہے کہ جس سے سندھ پولیس کو عزت ملی تاہم میں بذات خود بھی جرائم کے خلاف تعاون کرنے والے شہریوں کا شکر گزار ہوں کیونکہ پولیس اور شہریوں کے مشترکہ تعاون اور اقدامات سے ہی جرائم کا قلع قمع ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کراچی پولیس قابل فخر تھی اور ہے کیونکہ اچھا کام اور کردار ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔ پولیسنگ ایک مشکل کام ہے اور غلطیاں بھی ہوتی ہیں تاہم نیت اور ارادوں کا نیک ہونا ضروری ہے جبکہ کامیابیوں اور انھیں سراہنے کے عمل سے سے آپکو ایک نئی قوت ملتی ہے۔

کمال شاہ نے اس موقع پر اپنی پیشہ وارانہ زندگی کے دوران پولیسنگ سے متعلق درپیش چیلنجز و مسائل اور ان سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیتوں کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ جرائم کے خلاف سندھ پولیس کے کارہائے نمایاں ایک سنگ میل ہیں تاہم وقت اور حالات کو دیکھتے ہوئے پولیسنگ میں ماڈرن ٹیکنیکس کے استعمال کے ساتھ ساتھ عوام دوست ماحول کے فروغ جیسے اقدامات اشد ضروری ہیں جن سے بلاشبہ پولیس اقدامات کو نا صرف مزید تقویت ملیگی بلکہ جرائم کے خلاف کارکردگی اور کامیابیوں کو بھی استحکام ملیگا۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے کہا کہ میرے افسران اور جوانوں کو ریوارڈز/شیلڈز سے نوازا جانا میرے لیئے باعث مسرت و افتخار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میں اکثر پولیس اسٹیشنز کے دورے کرکے اپنے افسران اور جوانوں کے ہنگامہ خیز فرائض کا جائزہ لیتا رہتا ہوں اور سب سے بڑھ کر میں یہ دیکھتا ہوں کہ وہ کس طرح اپنی پیشہ ورانہ زندگی اور حالات کا سامنا کررہے ہیں اور اکثر میں انکے حالات دیکھ کر پریشان بھی ہوجاتا ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس کے جوان محدود وسائل میں انتہائی اہم اور مشکل کام انجام دے رہے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ مفتی تقی عثمانی پر قاتلانہ حملے میں جو جوان شہید ہوا وہ اپنے گھر کا واحد کفیل تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ آئی جی سندھ قائدانہ صلاحیتوں اور تجربے سے مالا مال ایک بہترین کمانڈر ہیں اور یہ بات سندھ پولیس کے لیئے باعث فخر ہے۔

تقریب میں ریوارڈز/شیلڈز پانے والوں میں چائنا قونصلیٹ حملے، غفار ذکری پولیس مقابلے، اغواء برائے تاوان، بینک ڈکیتی و اغواء، کار لفٹنگ، بھتہ مافیا، قتل و دیگر واقعات کے خلاف پیشہ وارانہ مہارت اور جوانمردی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور جوان و دیگر شامل ہیں جبکہ جرائم کے خلاف بروقت تعاون اور اطلاعات فراہم کرنے والے چھ شہریوں کو بھی تعریفی اسناد اور شیلڈز سے نوازا گیا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔